

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خفیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 29 فروری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین

ضلع سرگودھا، ترقی خواتین کے منصوبوں کی تفصیلات

*4718: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ترقی خواتین کیلئے مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کتنی رقم سال وار مختص کی گئی ہے؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران ضلع سرگودھا میں ترقی خواتین کیلئے کون کون سے منصوبے مکمل ہوئے اور کون سے زیر تکمیل ہیں ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) ان منصوبہ جات سے کتنی خواتین نے استفادہ کیا؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع سرگودھا میں ترقی خواتین کے لئے محکمہ سوشل ویلفیئر سرگودھا کے تحت مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں جن کے لئے مختص کی گئی رقم / بجٹ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ادارہ	2008-09	2009-10
1	صنعت زار سرگودھا	3032000/-	3246000/-
2	دارالامان، سرگودھا	1846000/-	1924000/-
3	دار الفلاح، سرگودھا	1321000/-	5960000/-
4	کاشانہ سرگودھا	1752000/-	2276000/-
5	ہاسٹل برائے ملازم پیشہ خواتین	1215000/-	1231000/-
6	دستکاری سکول برائے خواتین	179500/-	157900/-

(ب) وزارت ترقی خواتین حکومت پاکستان اسلام آباد کی طرف سے دیئے گئے فنڈز سے GRAP کے پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل منصوبے شروع کئے گئے۔

نمبر شمار	نام سکیم	لاگت (روپے)
1	جینڈر ریسورس سنٹر برائے خواتین سکل ڈویلپمنٹ کوٹ فرید سرگودھا	0.463 M
2	تعمیر ڈسٹرکٹ ریسورس سنٹر برائے خواتین کمپنی باغ سرگودھا	2.161 M

(ج) ان ادارہ جات سے مندرجہ ذیل تعداد میں خواتین مستفید ہو رہی ہیں:-

نمبر شمار	نام ادارہ	2008-09	2009-10
1	صنعت زار سرگودھا	1795	2582
2	دارالامان، سرگودھا	264	287
3	دار الفلاح سرگودھا	15	19
4	کاشانہ سرگودھا	77	56
5	ہاسٹل برائے ملازم پیشہ خواتین	62	51
6	دستکاری سکول برائے خواتین	504	540
7	جینڈر ریسورس سنٹر برائے خواتین سکل ڈویلپمنٹ کوٹ فرید، سرگودھا	50	60

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2012)

ضلع گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں بے سہارا لوگوں کے لئے رہائشی اداروں کی تفصیلات

*5509: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے ضلع گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں بے سہارا خواتین و مرد حضرات کے

لئے کوئی رہائشی ادارے قائم کئے ہیں، حکومت نے ان اداروں کو سال 2007-08

اور 2008-09 میں کتنی گرانٹ دی؟

(ب) سال 2008-09 میں مذکورہ اداروں میں کتنے مرد و خواتین کو تحفظ فراہم کیا گیا؟
(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں خواتین کے لئے دارالامان کے نام سے ادارے قائم کئے گئے ہیں۔ ان اداروں کو سال 2007-08 اور 2008-09 میں دی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	گوجرانوالہ	حافظ آباد
2007-08	-/1333636 روپے	-/1190755 روپے
2008-09	-/1710939 روپے	-/1369051 روپے

(ب) سال 2008-09 کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں 237 خواتین اور 150 بچوں، ضلع حافظ آباد میں 84 خواتین اور 28 بچوں کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

لاہور۔ گداگری کی لعنت کو ختم کرنے کی تفصیلات

*5510: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام بڑے شہروں خصوصاً لاہور میں گداگری کا پیشہ عروج پر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر کے چوک میں گاڑی ریڈلائٹ پر کھڑی ہونے پر چھوٹے چھوٹے بچے اور بوڑھے مرد و خواتین لوگوں کی گاڑیوں پر ہلہ بول دیتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض پیشہ ور لوگ ان بچوں اور بوڑھوں کو مانگنے پر مجبور کرتے ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گداگری کی لعنت کو ختم کرانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ پنجاب بھر خصوصاً لاہور میں گداگروں کی ایک کثیر تعداد سڑکوں پر بھیک مانگتے ہوئے نظر آتی ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) کے جواب میں بتایا گیا ہے۔ گداگروں کی ایک کثیر تعداد شہر کے مختلف چوراہوں پر بھی نظر آتی ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں محکمہ کے پاس کوئی ٹھوس شواہد نہ ہیں۔

(د) محکمہ سماجی بہبود لاہور میں گداگری کے خاتمے کے لئے ایک جامع منصوبہ بندی کر رہا ہے

اور اس سلسلے میں سال 2011-12 کے ترقیاتی بجٹ میں ویلفیئر ہوم (Welfare

Home) قائم کرنے کے لئے فنڈ مختص کر دیئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے Welfare

Home قائم ہونے کے بعد اس سماجی برائی کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

لاہور۔ بھکاریوں کے خلاف آپریشن کی تفصیلات

*5670: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں

گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں متعدد بار بھکاریوں کے خلاف آپریشن کیے گئے مگر اسکے باوجود شہر کے مختلف چوراہوں میں بھکاری مرد و خواتین نظر آتے ہیں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو لاہور شہر میں سال 2009 میں کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود نے بھکاریوں کے خلاف فی الحال کوئی آپریشن نہ کیا ہے۔

(ب) چونکہ فی الحال کوئی آپریشن نہ کیا گیا ہے لہذا اس بات کا جواب دینا ممکن نہ ہے کہ کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

لاہور / سرگودھا۔ جسٹ ڈسٹ سماجی تنظیموں کی تعداد و تفصیل

*6379: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور اور سرگودھا میں سماجی بہبود کی تنظیموں کی کل رجسٹرڈ تعداد کیا ہے، دونوں اضلاع کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائی جائے؟

(ب) جو سماجی تنظیمیں بیرون ملک سے براہ راست امداد لیتی ہیں کیا محکمہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لیتا ہے اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع لاہور میں رجسٹرڈ سماجی بہبود کی تنظیموں کی تعداد 1055 ہے اور ضلع سرگودھا کی رجسٹرڈ تنظیموں کی اب تک کل تعداد 315 ہے۔

(ب) ضلع لاہور اور ضلع سرگودھا کی کوئی بھی تنظیم جو کہ محکمہ سوشل ویلفیئر سے رجسٹرڈ ہے بیرون ملک سے امداد نہ لیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

ضلع لاہور - دستکاری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6511: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں خواتین کے لئے کل کتنے دستکاری سکول ہیں، ان دستکاری سکولوں میں خواتین کو کس کس دستکاری اور ہنر مندی کی تعلیم دی جاتی ہے؟
(ب) اس وقت گھریلو صنعت سازی کے شعبے میں خواتین کے لئے ضلع لاہور میں کیا کیا منصوبے زیر غور ہیں اور ان منصوبہ جات پر عمل درآمد کرانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) اس وقت ضلع لاہور میں خواتین کے لئے رفاہی ادارہ جات کی زیر نگرانی 40 دستکاری سکول کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ محکمہ سماجی بہبود کے زیر سایہ ایک صنعت زار بھی کام کر رہا ہے جہاں پر خواتین کو سلائی کڑھائی، بیوٹیشن، کوکنگ، مینٹنگ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔
(ب) اس وقت ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود اور رفاہی ادارہ جات کے تعاون سے مزید 10 منی صنعت زار کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جہاں پر خواتین کو مختلف ہنر سکھائے جائیں گے اس سلسلہ میں جگہ کا تعین کر لیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

گجرات: محکمہ سماجی بہبود کے اداروں کی تفصیلات

*7489: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) گجرات میں بے سہارا بزرگ شہریوں کے لئے محکمہ نے کتنے ادارے قائم کئے ہیں؟
 (ب) ان اداروں میں مقیم بے سہارا بزرگ شہریوں کو کیا سہولیات مہیا کی جاتی ہیں اور ان اداروں میں داخلے کا معیار کیا ہے؟
 (ج) آئندہ کس کس ضلع میں مزید ادارے قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے اور اگر کوئی منصوبہ تیار نہیں کیا گیا تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) گجرات میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام بزرگ شہریوں کے لئے کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے۔
 (ب) چونکہ بزرگ شہریوں کے لئے ضلع میں کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے لہذا اس میں دی گئی سہولیات کی تفصیل دینا ممکن نہ ہے۔
 (ج) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام اس وقت ساہیوال، نارووال اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بزرگ شہریوں کے لئے عافیت کے نام سے ادارے قائم کئے جا رہے ہیں۔ ان اداروں کی تکمیل کے بعد دوسرے شہروں میں یہ ادارے قائم کرنے کے لئے منصوبہ بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

ترقی خواتین کے لئے مختص بجٹ و دیگر تفصیلات

*7570: محترمہ زویہہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے

کہ:-

- (الف) سال 2009-10 اور 2010-11 کے بجٹ میں ترقی خواتین کیلئے کتنی رقم سال وار مختص کی گئی تھی؟
 (ب) ان سالوں کے دوران خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنے منصوبے مکمل ہوئے؟

- (ج) ان سالوں کے دوران خواتین کیلئے کتنے نئے سکول سلائی کڑھائی کے کھولے گئے؟
 (د) موجودہ مالی سال کے دوران کتنے ایسے سکول حکومت کہاں کہاں کھولنا چاہتی ہے؟
 (تاریخ وصولی 22 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) سال 2009-10 کے ترقیاتی بجٹ میں خواتین کے منصوبوں کے لئے کل
 M 259.448 روپے اور سال 2010-11 میں 99.161M روپے کی رقم خواتین
 کے منصوبوں کے لئے مختص کی گئی۔

(ب) ان سالوں کے دوران خواتین کی ترقی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل
 تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خواتین کے لئے کوئی نیا سلائی کڑھائی کا سکول نہیں کھولا گیا ہے۔

(د) فی الحال ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2012)

صوبہ میں ترقی خواتین کے لئے چلنے والے پروگراموں کی تفصیلات

*7648: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے

کہ:-

- (الف) اس وقت صوبہ میں ترقی خواتین کے کتنے پروگرام چل رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟
 (ب) ان میں سے کون کون سے پروگرام فارن ایڈ کے تحت چل رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟
 (ج) فارن ایڈ کے تحت چلنے والے پروگرام کے لئے سال 2008-09، 2009-10 اور
 2010-11 میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ان پروگرام کے تحت خواتین کی فلاح و بہبود پر خرچ

ہوئی؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف ویمن ڈویلپمنٹ پنجاب کا بنیادی مقصد خواتین کے حقوق پر مبنی گورنمنٹ کی پالیسیوں پر عملدرآمد کے لئے طریقہ کار وضع کرنا، ان پالیسیوں کا جائزہ لینا اور ان پالیسیوں پر اپنی آرا سے آگاہ کرنا اور بسا اوقات ان پالیسیوں پر مبنی اپنی تجاویز بھی بھجوانا شامل ہیں۔

(ب) فارن ایڈ کے تحت بھی کوئی پروگرام تاحال نہیں چل رہا ہے۔
 (ج) جیسا کہ درج بالا جواب میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ ادارہ کا کوئی پروگرام فارن ایڈ کے تحت نہیں چل رہا ہے اور نہ ہی کوئی رقم وصول ہوئی ہے۔
 (د) ادارہ کا تمام تر بجٹ حکومت پنجاب فراہم کرتی ہے جس کے تحت خواتین کے حقوق پر مبنی آگاہی کے لئے سیمینار اور ورکشاپ کا انعقاد، حکومتی اداروں میں پانچ فیصد کوٹے برائے خواتین پر عملدرآمد، بین الصوبائی گروپ وزراء، ترقی خواتین کی تشکیل نو، خواتین کے خلاف تشدد کی تمام اقسام کے خاتمے پر کنونشن کے لئے صوبائی کمیٹی کا قیام، فاطمہ جناح ایوارڈ کا انعقاد اور گھریلو خواتین کارکنان کے لئے پالیسی سازی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2011)

صوبہ میں خواتین کے لئے دارالامانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7667: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے

کہ :-

- (الف) صوبہ میں کل کتنے شیلٹر ہوم (دارالامان) برائے خواتین ہیں؟
- (ب) لاہور شہر کے دارالامانوں کے نام کیا ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟
- (ج) لاہور کے ان اداروں میں کتنی خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں اگر گنجائش سے زیادہ ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
- (د) لاہور کے دارالامانوں کے سال 2009-10 اور 2010-11 کے اخراجات بتائیں نیز ان میں رہائش رکھنے والی خواتین سے کتنی رقم وصول کی جاتی ہے؟
- (ه) لاہور کے دارالامانوں کی نگرانی کے لئے مامور عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟
- (تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) صوبہ پنجاب میں کل 35 شیلٹر ہوم برائے خواتین ہیں، صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ماسوائے ننکانہ صاحب، دارالامان کام کر رہے ہیں۔
- (ب) لاہور میں سوشل ویلفیئر کے زیر کنٹرول ایک ہی دارالامان کام کر رہا ہے جو کہ بند روڈ نزد تھانہ نواں کوٹ واقع ہے۔
- (ج) دارالامان سٹی ڈسٹرکٹ ضلع لاہور میں خواتین کو رکھنے کی گنجائش 50 ہے جبکہ اس وقت ادارہ ہذا میں کل 31 خواتین اور 07 بچے رہائش پذیر ہیں۔
- (د) 2009-10 کے کل اخراجات - /4,996,289 اور 2010-11 کے مئی 2011 تک کل اخراجات 33,00,000 ہوئے ہیں۔ ادارہ ہذا میں رہائش پذیر خواتین سے کسی بھی قسم کا کوئی خرچہ وصول نہیں کیا جاتا۔ خواتین کو تمام سہولیات سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مفت مہیا کرتی ہے۔

(ه) لاہور کے دارالامانوں کی نگرانی کے لئے مامور عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ

نام	عہدہ	گریڈ

17	سپر نٹنڈنٹ	1- آمنہ بٹ
08	ہینڈی کرافٹ انسٹرکٹر	2- فرزانہ کوثر
08	ہینڈی کرافٹ انسٹرکٹر	3- ارم ستارہ
08	ریلیجنس انسٹرکٹر	4- شکیلہ عبید
12	کمپیوٹر آپریٹر	5- ملک عاصم
05	ڈرائیور	6- شاہد رفیق
14	اسسٹنٹ	7- شاہد شفیع
02	نائب قاصد	8- محمد جمیل
02	چوکیدار	9- عامر حسین
02	سوپر	10- گوگا مسیح

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

ضلع بہاولنگر۔ محکمہ کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8884: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر سہاجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ سہاجی بہبود کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے؟
- (ب) اس ضلع میں محکمہ کے کل ملازمین کی تفصیل گریڈ وائر بتائیں؟
- (ج) اس ضلع کا محکمہ ہذا کا سال 10-2009 اور 11-2010 کا بجٹ بتائیں؟
- (د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم غرباء، مساکین اور اپاہج لوگوں میں تقسیم کی گئی، تفصیل سال وائر بتائیں؟
- (ه) اس ضلع میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد اور نام بتائیں؟
- (و) محکمہ کن کن این جی اوز کو گرانٹ فراہم کر رہا ہے ان دو سالوں کے دوران جن این جی اوز کو گرانٹ دی گئی ان کے نام اور گرانٹ کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر و یمن ڈویلپمنٹ اینڈ بیت المال ضلع بہاولنگر میں کام کرنے والے دفاتر کا انتظامی ڈھانچہ درج ذیل ہے:-

1- ڈسٹرکٹ آفس سوشل ویلفیئر، بہاولنگر

2- پیئرز ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) بہاولنگر

3- سپرنٹنڈنٹ شیلٹر ہوم (دارالامان) بہاولنگر

4- (06) ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر، بہاولنگر

5- (05) میڈیکل سوشل آفیسر، بہاولنگر

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل و تعداد تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر کا سال 2009-10 اور 2010-11 کا بجٹ حسب ذیل ہے:-

سال 2010-11

Rs.25231712/-

سال 2009-10

Rs.24022416/-

(2 کروڑ 52 لاکھ 31 ہزار 7 سو 12)

(2 کروڑ 40 لاکھ 22 ہزار 4 سو 16)

(د) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر نے سال 2009-10 اور 2010-11 میں چونکہ

ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل نہ ہوئی ہے لہذا ضلع بھر میں کوئی امداد تقسیم نہ کی ہے۔

(ہ) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر نے کل 128 این جی او زر جسٹر کی ہیں جو ضلع بہاولنگر

میں اپنے وسائل کے مطابق رفاہی کام سرانجام دے رہی ہیں۔

(و) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر کے تحت رجسٹرڈ این جی اوز کو سال 2009-10 اور 2010-11 میں کوئی امداد محکمہ ہذا کی طرف سے فراہم نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

سال 2010، دار الفلاح میں رکھے گئے بچوں و خواتین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8927: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دار الفلاح لاہور، سیالکوٹ، ملتان، بہاولپور، سرگودھا اور راولپنڈی میں سال 2010 میں کتنے بچے اور خواتین رکھے گئے ہیں، کتنے بچے اور خواتین پچھلے سالوں سے چلے آ رہے ہیں ان شہروں کے دار الفلاح کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران ان پر کتنے اخراجات ہوئے اور ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟
(ج) کیا حکومت صوبے کے دوسرے بڑے شہروں میں دار الفلاح کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود پنجاب کے 06 اضلاع میں دار الفلاح قائم کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے اندر 30 خواتین مع بچوں کی رہائش کی گنجائش ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

ضلع	2010 کے دوران رہائش پذیر خواتین اور بچوں کی تعداد	پچھلے سال کے دوران رہائش پذیر خواتین و بچوں کی تعداد
لاہور	17 عورتیں 15 بچے	22 عورتیں 10 بچے
راولپنڈی	18 عورتیں اور 25 بچے	15 عورتیں 15 بچے
ملتان	17 عورتیں 16 بچے	16 عورتیں 10 بچے
سرگودھا	20 عورتیں 10 بچے	18 عورتیں 15 بچے
سیالکوٹ	15 عورتیں 15 بچے	10 عورتیں 15 بچے
بہاولپور	20 عورتیں 15 بچے	20 عورتیں 10 بچے

(ب) سال 2010 کے دوران مندرجہ ذیل ترقیاتی اور غیر ترقیاتی فنڈز کا اجرا مندرجہ ذیل اضلاع کے دارالصلاح میں ہوا۔

ضلع	ترقیاتی فنڈز	غیر ترقیاتی فنڈز
لاہور	3.088 M	0.645 M
راولپنڈی	2.024 M	0.427 M
ملتان	1.985 M	3.391 M
سرگودھا	2.607 M	0.657 M
سیالکوٹ	2.936 M	0.574 M
بہاول پور	0.645 M	0.477 M

قیام کے دوران ان خواتین کو مفت رہائش کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم اور دستکاری بھی سکھائی جاتی ہے ادارے میں رہائش پذیر بچوں کے لئے ادارے کے اندر نرسری بھی بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ رہائش پذیر خواتین کو 3000 سے 3500 روپے رقم بطور ماہانہ وظیفہ بھی دی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود کافی الحال پنجاب کے کسی بھی دوسرے ضلع میں دارالصلاح کے قیام کا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

محکمہ کے زیر انتظام چمن گھروں کی تفصیلات

*8941: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر سماجی بہبود ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے زیر انتظام قائم کردہ چمن گھر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) متذکرہ چمن گھروں سے 2008 سے سال 2011 تک کتنے بچے مستفید ہوئے؟

(تاریخ وصولی 23 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود ترقی خواتین

(الف) محکمہ کے زیر انتظام ذہنی طور پر معذور بچوں کی بحالی کے لئے چمن کے نام سے ایک

ادارہ سوشل ویلفیئر کمپلیکس سیکٹر 1-D ٹاؤن شپ لاہور میں کام کر رہا ہے۔

(ب) "چمن" سے سال 2008 سے 2011 تک کل 1,056 بچے مستفید ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

ضلع لاہور۔ محکمہ کابجٹ و دیگر تفصیلات

*9007: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ لاہور محکمہ سماجی بہبود کو سال 11-2010 کے دوران کتنی رقم ملی؟

(ب) کتنی رقم اس محکمہ کو کس کس دیگر ذرائع سے موصول ہوئی؟

(ج) اس محکمہ کی آمدن کے کوئی ذرائع ہیں، اگر ہاں تو ان ذرائع سے کتنی آمدن ہوئی؟

(د) محکمہ اپنی آمدن بڑھانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ه) اس ضلع میں محکمہ کے کون کون سے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں ان اداروں کے نام کیا ہیں؟

(و) ان اداروں کے موجودہ سال کے اخراجات بتائیں؟

(ز) اس ضلع میں محکمہ کے کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، کتنی اور کس کس گریڈ کی کون کون سی

اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ڈسٹرکٹ لاہور محکمہ سماجی بہبود کو ملنے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

صوبائی گرانٹ سے	سی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے
-/1643000 (16 لاکھ 43 ہزار)	-/383011535
	(38 کروڑ 30 لاکھ 11 ہزار 5 سو 35)

(ب) اس محکمہ کو سی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اور پنجاب گورنمنٹ سے فنڈز ملتے ہیں۔

(ج) اس محکمہ کے جن اداروں سے آمدن وصول ہوتی ہے ان میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) لاہور اور ہاسٹل فار ورکنگ وومن لاہور ہیں اور ان سے سال 2010-11 کے دوران موصول ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)	ہاسٹل فار ورکنگ وومن لاہور
4849418/-	363000 (3 لاکھ 63 ہزار) روپے
(48 لاکھ 49 ہزار 4 سو 18) روپے	

(د) گورنمنٹ کی ہدایت کے پیش نظر خواتین کے روزگار کی سکیم کو بڑھایا جا رہا ہے۔
(ہ) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام لاہور میں چلنے والے اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:-
1- ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 2- ہاسٹل فار ورکنگ وومن گلشن راوی لاہور 3- ڈے کیئر سنٹر وحدت روڈ لاہور 4- ماڈل آفنیج (انجمن سلیمانیہ) سمن آباد لاہور 5- دارالامان بندر روڈ یتیم خانہ لاہور 6- کاشانہ ٹاؤن شپ لاہور 7- نگہبان سنٹر لاہور 8- سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور 9- پناہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 10- ڈسٹرکٹ جیل لاہور۔
(و) ان اداروں کے موجودہ سال کے اخراجات کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ز) اس ضلع میں محکمہ کے کل 293 ملازمین کام کر رہے ہیں اور 07 اسمیاں خالی پڑی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ادارہ کا نام	اسامی	سکیل	تاریخ
دارالامان لاہور	ڈرائیور	05	01-04-2011
کاشانہ لاہور	وارڈن	11	10-02-2009
	جونیر کلرک	07	13-02-2011
نگہبان سنٹر	چوکیدار	02	10-05-2010
ہاسٹل فار وومن لاہور	باورچی	02	20-04-2010
ڈسٹرکٹ آفس			
سوشل ویلفیئر لاہور	چوکیدار	02	26-01-2011

ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کے سال 2010-11 کے اخراجات کی تفصیل

اداروں کے نام	2010-11 کے اخراجات
ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)	4633041/- (46 لاکھ 33 ہزار 41)
ہاسٹل فارورکنگ وومن	1477232/- (14 لاکھ 77 ہزار 2 سو 32)
ڈے کیئر سنٹر	1654824/- (16 لاکھ 54 ہزار 8 سو 24)
شیلٹر ہوم (دارالامان)	3623765/- CDGL (36 لاکھ 23 ہزار 7 سو 65) 220000/- Provincial (2 لاکھ 20 ہزار)
کاشانہ	5005936/- (50 لاکھ 5 ہزار 9 سو 36)
ماڈل آر فیننج (چلڈرن ہوم)	2606568/- (26 لاکھ 6 ہزار 5 سو 68)
نگہبان سنٹر	2618079/- (26 لاکھ 18 ہزار 79)
سنٹرل جیل، لاہور	556634/- (5 لاکھ 56 ہزار 6 سو 34)
پناہ	571425/- (5 لاکھ 71 ہزار 4 سو 25)
ڈسٹرکٹ جیل، لاہور	650000/- Provincial (6 لاکھ 50 ہزار)

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2012)

ضلع لاہور- محکمہ کے تحت ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*9008: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر سماجی بہبود لاہور کا سال 2008-09 اور 2009-10 کا کل بجٹ

سال وار بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس عوامی فلاح کے منصوبوں پر خرچ ہوئی، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنی رقم غیر ترقیاتی اخراجات پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(تاریخ وصولی 05 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ڈسٹرکٹ لاہور کے کل 47 دفاتر ہیں جن کی سال 2008-09 اور 2009-10 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	بجٹ
2008-09	67150509/- (6 کروڑ 71 لاکھ 50 ہزار 5 سو 9) روپے
2009-10	83134104/- (8 کروڑ 31 لاکھ 34 ہزار 1 سو 4) روپے

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران فراہم کی گئی رقم صرف غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے تھی۔

(ج) غیر ترقیاتی اخراجات پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	تنخواہ	دیگر اخراجات	کل خرچ
-09	48606650/-	15319825/-	64015575/-
2008	(4 کروڑ 86 لاکھ 6 ہزار 6 سو 50) روپے	(1 کروڑ 53 لاکھ 19 ہزار 8 سو 25) روپے	(6 کروڑ 40 لاکھ 15 ہزار 5 سو 75) روپے
-10	55788767/-	23)2395187/-	79742954/-
2009	(5 کروڑ 57 لاکھ 88 ہزار 7 سو 67) روپے	(لاکھ 95 ہزار 1 سو 87) روپے	(7 کروڑ 97 لاکھ 42 ہزار 9 سو 54) روپے

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2012)

صوبائی دارالحکومت کی سڑکوں پر نوجوان بچیوں کے بھیک مانگنے کی تفصیلات

*9108: محترمہ صغیرہ اسلام: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیروز پور روڈ، جیل روڈ اور صوبائی دارالحکومت کی دیگر اہم سڑکوں پر نوجوان لڑکیاں بھیک مانگتے نظر آتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت نوجوان بچیوں کے یوں سرعام بھیک مانگنے پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(تاریخ وصولی 22 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین
(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) Vagrancy Ordinance Act 1958 کے تحت نہ صرف نوجوان بچیوں بلکہ کسی بھی عمر اور جنس کے افراد کا بھیک مانگنا منع ہے۔ چونکہ فی الحال Welfare Home for Beggars جو کہ محکمہ سماجی بہبود نے قائم کرنا تھا وہ قائم نہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اس سماجی برائی کے خاتمے کے لئے فی الحال کوئی ٹھوس اقدامات نہ ہو سکے ہیں۔ تاہم حکومت پنجاب نے مالی سال 2011-12 کے ترقیاتی بجٹ میں Welfare Home قائم کرنے کے لئے فنڈز مختص کر دیئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ Welfare Home قائم ہونے کے بعد اس سماجی برائی کے تدارک میں مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

ضلع چنیوٹ، رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد دیگر تفصیلات

*9276: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنی رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان این جی اوز کو حکومت کی طرف سے 2009-10 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور ان این جی اوز نے سال 2009-10 میں کیا کیا خدمات انجام دیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟
(ج) کیا محکمہ ان این جی اوز کو دیئے گئے فنڈز کو چیک کرنے کا اختیار رکھتا ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل 73 رجسٹرڈ این جی اوز اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔
(ب) سال 2009-10 کے دوران ضلع چنیوٹ میں NGOs کو حکومت کی طرف سے کوئی فنڈز نہ ملے ہیں ضلع چنیوٹ میں این جی اوز ایجوکیشن، وومن ویلفیئر، ماحولیات، سپورٹس، معمر کی بہبود، چائلڈ ویلفیئر، بیوگان کی مالی امداد، بھٹے پر کام کرنے والے مزدوروں کی بہبود کے لئے سروسز فراہم کر رہی ہیں۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود ان این جی اوز کو (Voluntary Social Welfare Agency) Ordinance 1961 (R&C) کی شق 9 کے تحت ان این جی اوز کے حسابات کو چیک کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2012)

ضلع چنیوٹ، دارالامان کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9277: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع چنیوٹ میں کتنے دارالامان ہیں، ان میں کتنی کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں، ان میں سے کتنی خواتین کے کیس عدالتوں میں پینڈنگ ہیں ان کیسز میں حکومت ان خواتین کو کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

ضلع چنیوٹ میں 01-07-2009 سے ایک دارالامان منظور ہو چکا ہے۔ ضلعی حکومت چنیوٹ کی جانب سے فرنیچر، مشینری اور گاڑی کی عدم فراہمی کی وجہ سے یہ ابھی تک فنکشنل نہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ابھی تک کوئی خاتون دارالامان چنیوٹ میں داخل نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2012)

ضلع جھنگ۔ محکمہ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9294: محترمہ آصفہ فاروقی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع جھنگ میں سماجی بہبود کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں؟
- (ب) ضلع جھنگ میں محکمہ کے تحت کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟
- (ج) ضلع ہذا میں ایسے اداروں کی تفصیل بتائیں جن میں خواتین کو ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے اور کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟
- (د) اس ضلع میں ترقی خواتین کے لیے سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سال وار اور منصوبہ وار بتائیں؟
- (تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) ضلع جھنگ میں سماجی بہبود کے کل 09 دفاتر ہیں۔
- (ب) اس ضلع میں محکمہ کے کل 02 ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ج) محکمہ کا صرف ایک ادارہ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم صنعت زار ہے جس میں خواتین کو ہنر کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے جس میں سلائی کڑھائی، فیشن ڈیزائن، میشن اینڈ فیلڈ ایمبرائڈری، فلاور میکنگ، وڈ ورک، اڈورک، بیوٹیشن، فیبرک پرنٹنگ، کوکنگ کلاسز، انگلش زبان، کمپیوٹر جبکہ دارالامان میں بھی خواتین کو عارضی قیام کے دوران مختلف ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

(د) ضلع میں خواتین کے لئے دو ادارے صنعت زار اور دارالامان کام کر رہے ہیں ان اداروں پر سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران خرچ کی گئی تفصیل درج ذیل ہے:-

صنعت زار:

کل بجٹ 2009-10	اخراجات 2009-10
33,25,990/- (33 لاکھ 25 ہزار 9 سو 90)	29,09,846/- (29 لاکھ 9 ہزار 8 سو 46)
کل بجٹ 2010-11	اخراجات 2010-11
42,54,000/- (42 لاکھ 54 ہزار)	30,46,793/- (30 لاکھ 46 ہزار 7 سو 93)

دارالامان:

کل بجٹ 2009-10	اخراجات 2009-10
20,95,000/- (20 لاکھ 95 ہزار)	18,72,620/- (18 لاکھ 72 ہزار 6 سو 20)
کل بجٹ 2010-11	اخراجات 2010-11
25,08,000/- (25 لاکھ 8 ہزار)	16,33,665/- (16 لاکھ 33 ہزار 6 سو 65)

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

ضلع راولپنڈی، محکمہ کے تحت کام کرنے والے ادارے و دیگر تفصیلات

*9452: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ہذا کے تحت کون کون سے ادارے غریبوں، بیواؤں اور بوڑھے افراد کے لئے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں اس وقت کتنے افراد / عورتیں ہیں؟

(ج) ان اداروں کے سال 2009-10 اور 2010-11 کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان اداروں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ہذا کے تحت غریب، بیواؤں، اور بوڑھے افراد کے لئے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

عافیت: بوڑھے افراد کی فلاح کا ادارہ

دار الفلاح: بیواؤں و غریب عورتوں کا ادارہ

کاشانہ: بچوں کی فلاح کا ادارہ

نگہبان: گمشدہ بچوں کی فلاح و بحالی کا ادارہ

گھوڑہ: بچوں کی فلاح کا ادارہ

(ب) ان اداروں میں اس وقت موجود افراد کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

نام ادارہ	مرد	عورتیں	بچے
عافیت	22		
دار الفلاح		23	48
دار الامان		42	10
کاشانہ		51	

02			نگہبان
25			گھوارہ

(ج) ان اداروں کے مذکورہ سالوں کے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نام ادارہ	سال 2010-11	سال 2011-12
عافیت	2534948/- (25 لاکھ 34 ہزار 9 سو 48)	2298157/- (22 لاکھ 98 ہزار 1 سو 57)
دار الفلاح	2786440/- (27 لاکھ 86 ہزار 4 سو 40)	1830195/- (18 لاکھ 30 ہزار 1 سو 95)
دار الامان	3300000/- (33 لاکھ)	2487990/- (24 لاکھ 87 ہزار 9 سو 90)
کاشانہ	3519000/- (35 لاکھ 19 ہزار)	3218862/- (32 لاکھ 18 ہزار 8 سو 62)
نگہبان	1197219/- (11 لاکھ 97 ہزار 2 سو 19)	2537423/- (25 لاکھ 37 ہزار 4 سو 23)
گھوارہ	3109247/- (31 لاکھ 9 ہزار 2 سو 47)	2537423/- (25 لاکھ 37 ہزار 4 سو 23)

(د) ان اداروں میں خوراک، رہائش، ادویات، تعلیم اور تفریحی سہولیات دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2012)

ضلع بہاولنگر: کمیونٹی سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10286: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان

فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنے کمیونٹی سنٹرز ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں، ان کی تعداد اور تفصیل

فراہم کی جائے؟

(ب) کیا حکومت ضلع بہاولنگر میں مزید کمیونٹی سنٹرز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ سماجی بہبود کے پاس دو کمیونٹی سنٹرز ہیں جن میں سے ایک تحصیل بہاولنگر اور دوسرا تحصیل چشتیاں میں ہے۔ تحصیل بہاولنگر کے کمیونٹی سنٹر میں اس وقت صنعت زار کام کر رہا ہے جبکہ تحصیل چشتیاں کا کمیونٹی سنٹر سر سید ویلفیئر سوسائٹی جو کہ ایک این جی او ہے اس کے پاس ہے اور اس میں اس وقت ایک دستکاری سکول چل رہا ہے۔
(ب) محکمہ سماجی بہبود کافی الحال ایسا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2012)

ضلع ملتان: خواتین کی بھلائی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*10312: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے ضلع ملتان میں خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے 2008 سے اب تک کیا کیا بنیادی اقدامات اٹھائے؟

(ب) حکومت نے مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع ملتان میں کتنے فنڈز فراہم کئے اور وہ کن کن مدات میں خرچ کئے گئے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع میں دستکاری سکھانے کیلئے خواتین کو کتنی سلائی مشینیں فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 23 اگست 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ سوشل ویلفیئر وومن ڈویلپمنٹ اینڈ بیت المال ملتان کے تحت درج ذیل ادارہ جات خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل مع استفادہ کنندگان کی تعداد درج ذیل ہے:-

سال	دارالامان	دار الفلاح	صنعت زار	ہاسٹل فار ورکنگ وومن	ٹوٹل
2008-09	174	1152	147	64	1537
2009-10	268	1172	147	45	1632
2010-11	311	71	174	47	603
2011-12	1164	149	171	43	1527

(ب) ضلع ملتان میں حکومت کی طرف سے دیئے گئے فنڈز اور جن مدت میں خرچ کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	دارالامان	دار الفلاح	صنعت زار	ہاسٹل فار ورکنگ وومن	ٹوٹل
2008-09	2635000/- (26 لاکھ 35 ہزار)	2581200/ - (25 لاکھ 81 ہزار 2 سو)	3567900 / - (35 لاکھ 67 ہزار 9 سو)	1173100/- (11 لاکھ 73 ہزار 1 سو)	9957200/- (99 لاکھ 57 ہزار 2 سو)
2009-10	2838120/- (28 لاکھ 38 ہزار 1 سو 20)	2212000/ - (22 لاکھ 12 ہزار)	3737065 / - (37 لاکھ 37 ہزار 65 سو)	1317095/- (13 لاکھ 17 ہزار 95 سو)	10104280/ - (1 کروڑ 1 لاکھ 4 سو 80 ہزار)
2010-11	3414180/- (34 لاکھ 14 ہزار 80 سو 1)	4817281/ - (48 لاکھ 17 ہزار 81 سو 81)	4845340 / - (48 لاکھ 45 ہزار 3 سو 40)	1800360/- (18 لاکھ 3 سو 60 سو)	14877161/ - (1 کروڑ 48 لاکھ 77 ہزار 1 سو 61)
2011-12	3689000/- (36 لاکھ 89 ہزار)	5249000/- (52 لاکھ 49 ہزار)	495000/- (4 لاکھ 95 ہزار)	1800000/- (18 لاکھ)	1563000/- (15 لاکھ 63 ہزار)

مذکورہ عرصہ کے لئے رقم ملازمین کی تنخواہوں اور خدمات کے عوض فراہم کی گئی۔
(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران خواتین کو ضلع میں کوئی دستکاری مشین فراہم نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2012)

ضلع ملتان: رجسٹرڈ این جی اوز کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*10313: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں

گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ کے تحت کتنی رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں؟

(ب) یہ این جی اوز کس کس فیلڈ میں کام کر رہی ہیں، ان این جی اوز نے 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی خواتین کی فلاح کیلئے کیا کیا کام کئے، این جی اوز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان این جی اوز میں سے محکمہ نے کس کس این جی اوز کو کتنی مالی امداد فراہم کی اور جن این جی اوز کو مالی امداد فراہم نہیں کی گئی اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 23 اگست 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع ملتان میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 255 ہے۔

(ب) یہ این جی اوز و من ویلفیئر، یوتھ ویلفیئر، چائلڈ ویلفیئر، ایجوکیشن، ہیلتھ، اوپیرٹنس (آگاہی) کی فیلڈز میں کام کر رہی ہیں ان میں 117 این جی اوز خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہی ہیں چونکہ زیادہ تر این جی اوز خواتین کے حقوق کی آگاہی وغیرہ کا کام کرتی ہیں لہذا این جی اوز وائز فلاح و بہبود کے کام کی تفصیل دینا ممکن نہ ہے۔ تاہم ان این جی اوز کے مختلف پروگراموں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کل 55395 خواتین نے شرکت کی۔

(ج) محکمہ ان این جی اوز کو براہ راست کوئی مالی امداد فراہم نہ کرتا ہے۔ تاہم پنجاب سوشل سروسز بورڈ جو کہ خود مختار ادارہ ہے اس نے محکمہ کے توسط سے جو امداد فراہم کی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

- 1- سہادی ویلفیئر سوسائٹی ملتان 20000/- (20 ہزار)
 - 2- خان ویلفیئر سروس ملتان 30000/- (30 ہزار)
 - 3- پاکستان یوتھ لیگ ملتان 25000/- (25 ہزار)
 - 4- ذکریا ویلفیئر ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن ملتان 30000/- (30 ہزار)
 - 5- دیہی ترقیاتی پراجیکٹ مٹوٹی، شجاع آباد ملتان 25000/- (25 ہزار)
 - 6- جذبہ وومن اینڈ چلڈرن ویلفیئر سوسائٹی ملتان 25000/- (25 ہزار)
- جو این جی اوز گرانٹ فراہم کرنے والے اداروں کی طرف سے متعین کردہ طریقہ کار کو پورا نہیں کر پاتیں ان کے کیس مسترد کر دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2012)

ضلع قصور: خواتین کی بہبود کے اداروں کی تفصیلات

*10319: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں خواتین کی بہبود کیلئے محکمہ کے زیر کنٹرول کام کرنے والے ادارہ جات کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا خواتین کی ویلفیئر اور بے روزگاری کو کم کرنے کیلئے کوئی منصوبہ زیر غور ہے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع قصور میں محکمہ ہذا کے پاس خواتین کی بہبود کے لئے کام کرنے والے دو ادارہ جات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) برائے خواتین

2- شیلٹر ہوم (دارالامان) برائے خواتین

(ب) ضلعی سطح پر ایسی کوئی نئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ تاہم ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم قصور اس مقصد کے لئے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2012)

ضلع قصور: بزرگ شہریوں اور بیوہ خواتین کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے ادارہ جات قائم کرنے کی تفصیلات

*10320: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت ضلع قصور میں بزرگ شہریوں کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے عافیت نام کا ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں بے روزگار بیوہ خواتین اور ان کے بچوں کیلئے بنیادی سہولیات فراہم کرنے کیلئے دار الفلاح نام کا کوئی ادارہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع قصور میں ایسی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(ب) ضلع قصور میں ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2012)

سیکرٹری

مورخہ 27 فروری 2012

بروز بدھ 29 فروری 2012 محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے سوالات و جوابات اور نام
اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7570، 4718
2	چودھری محمد اسد اللہ	5510، 5509
3	انجینئر قمر الاسلام راجہ	5670
4	محترمہ سمیل کامران	6379
5	محترمہ خدیجہ عمر	7489، 6511
6	محترمہ ساجدہ میر	7667، 7648
7	جناب محمد طارق امین ہوتیانہ	8884
8	محترمہ آمنہ الفت	8941، 8927
9	جناب محمد نوید انجم	9008، 9007
10	محترمہ صغیرہ اسلام	9108
11	سید حسن مرتضیٰ	9277، 9276
12	محترمہ آصفہ فاروقی	9294
13	محترمہ زرگس فیض ملک	9452
14	جناب شوکت محمود بسرا	10286
15	ملک محمد عامر ڈوگر	10313، 10312
16	شیخ علاؤ الدین	10320، 10319